بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ٹیلیفون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۴/۳۹ | ہفتہ ۲۶ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ ہجری ۱۳ نبوت ۱۳۶۱ ہش ۱۳ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۵۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۱ نبوت / نومبر حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت قدرے بہتر ہے۔ لیکن بلڈ پریشر جسم میں درد اور کمزوری کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سپین میں ہر طرف مسجد بشارت کا چرچا جاری ہے

بارسلونہ کی ایک فیملی اور ایک وکیل کا قبولِ احمدیت ـــــ حضور نے اسلامی نام تجویز فرمائے

سپین سے مبلغ اسلام مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے اپنی رپورٹ مرسلہ وکالت تبشیر میں تحریر کیا ہے محترم کرم الٰہی صاحب اطلاع دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و رحم، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور جماعت کی دعاؤں کے نتیجہ میں مسجد بشارت کی تقریب شاندار طور پر کامیاب رہی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرف مسجد بشارت کا چرچا ہے۔ لوگ بہت محبت اور پیار سے حضورِ انور اور احمدیت کا ذکر کرتے ہیں۔ منسٹری آف ورکس کے ڈیلیگیشن کے ڈائریکٹر SR URBANO نے عند الملاقات حضور سے سوال کیا تھا کہ آپ اپنی کوئی شہادت بیان کریں کہ آپ اللہ تعالیٰ کو یقینی طور پر جانتے ہیں۔ حضور نے بڑے اچھے رنگ میں اس کی تسلی کی۔ وہ بہت اچھے انداز میں حضور کا ذکر کرتے ہیں۔ اسی طرح ہر وہ شخص جو آپ کو ملا۔ خواہ وہ عوام سے تھا یا خواص سے ایک گہرا اثر لے کر گیا۔ اور اب ہم ان کو لٹریچر مطالعہ کیلئے دے رہے ہیں۔ حضور کی تقریر کا ہسپانوی زبان میں ترجمہ ۱۰ ہزار کی تعداد میں شائع کروایا گیا ہے۔ سپینش کے تیس سے زائد اخبارات مسجد کے بارہ میں تفصیلی خبریں اور اداریے لکھ چکے ہیں۔ ہر وہ شخص جسے دعوت نامہ بھجوایا گیا ان کی جانب سے خطوط یا تار یا فون کے ذریعہ مبارکباد کے پیغام موصول ہو رہے ہیں۔

بارسلونہ سے ایک فیملی نے حضور کے ہاتھ پر بیعت کی۔ حضور نے میاں کا نام عبداللہ ناصر اور خاتون کا نام منصورہ بشریٰ رکھا۔

میڈرڈ ائرپورٹ پر قرطبہ کے ایک وکیل نے بیعت کی۔ حضور نے ان کا نام عبدالرحیم رکھا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسلام کے نور کو ایک بار پھر سپین میں عام کر دے

وما ذٰلک علی اللہ بعزیز
وھو تقدیر العزیز الحکیم

جماعت احمدیہ کیلئے غرناطہ کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں۔

یہ ہے وہ فقرہ جو جماعت احمدیہ کے مبلغ کرم الٰہی صاحب ظفر کو غرناطہ کی پولیس کے افسر اعلیٰ SR DAWD نے ان کی اس خواہش کے اظہار پر فرمایا کہ ہم چاہتے ہیں کہ غرناطہ میں بھی مشن کھولیں۔ انہیں جذبات کا اظہار غرناطہ کے میئر نے بھی کیا۔ میئر کو مسجد کا شیشہ میں بنا ہوا فوٹو تحفہ کے طور پر پیش کیا جسے انہوں نے شکریہ کیساتھ قبول کیا۔

محترم کرم الٰہی صاحب حضور ایدہ اللہ کے دستخطوں سے چیدہ چیدہ افراد کو کتب پیش کرنے کے لئے غرناطہ گئے تھے۔ انہوں نے حضور کی طرف سے اعلیٰ افسروں اور معزز شہریوں کو تحائف بھی پیش کئے۔

انہوں نے ۲۱ ستمبر کو سول گورنر D. LUIS SAES DE BRAND سے بھی ملاقات کی اور حضور کے قیام کے دوران انتظامیہ کے حسنِ کردار پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

مسجد کے افتتاح کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرف اس کا چرچا ہے۔ اس تقریب کی حسین یاد سے احمدیوں کے ہی نہیں اہلِ سپین کے دل بھی گرویدہ ہو چکے ہیں اور حضور کی روحانی شخصیت سے ہر چھوٹا بڑا متاثر ہے۔

مسجد بشارت میں زائرین کی آمد

مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر مبلغ سپین پیدرو آباد سے اطلاع دیتے ہیں کہ اس ہفتہ مسجد بشارت دیکھنے کیلئے زائرین ہفتہ اور اتوار کے علاوہ منگل کو بھی آئے۔ کیونکہ منگل کو سپین میں رخصت تھی۔

مناسب دلچسپی رکھنے والے احباب کے ساتھ تفصیلی گفتگو بھی احمدیت کے بارہ میں ہوتی رہی بعض مہمانانِ کرام کو کافی پیش کی گئی۔

مختلف گاؤں میں بذریعہ موٹر پہنچکر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ان گاؤں کے نام یہ ہیں۔

۱۔ آوا موس ۲۔ الغائرومن ۳۔ VIA-FRANCE
۴۔ مونبڑو (مرسلہ وکالت تبشیر)

بیوت الحمد منصوبہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۹ اکتوبر کو جس عظیم الشان سکیم کا اعلان فرمایا ہے اور جسکی مد کا نام " مکانات مستحقین " تجویز کیا گیا تھا۔ اب حضور ایدہ اللہ نے اس کا نام " بیوت الحمد منصوبہ " رکھا ہے اور فرمایا ہے کہ اس منصوبہ کا قیام حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ کے قرآنی حکم کے تابع ہے۔ اور جو لوگ اس مد میں چندہ دے رہے ہیں وہ مستحقین کے حقوق کے قیام کے طور پر دے رہے ہیں نہ کہ صدقہ کی شق کے تابع۔ فی زمانہ عرفِ عام میں جو صدقہ کی تعریف سمجھی جاتی ہے اس کے تحت رقوم اس مد میں ارسال نہ کی جائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

• مورخہ آٹھ نومبر ۱۹۸۲ء بروز دوشنبہ مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مکرم مولوی محمد شفیع اشرف صاحب نے عزیزم سید منصور احمد شاہ صاحب ابن کپتان سید ناصر احمد شاہ صاحب آف پاکستان نیوی کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ ناہید شیخ صاحبہ بنت ڈاکٹر شیخ شمیم احمد صاحب آف سرگودھا بعوض مبلغ پچاس ہزار روپیہ حق مہر حضور کی موجودگی میں کیا۔ اعلان کے بعد حضور نے دعا میں شرکت فرمائی۔ سید منصور احمد شاہ مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب واقفِ زندگی کا پوتا اور ناہید شیخ مکرم شیخ منظور علی صاحب مرحوم کی پوتی ہے احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

میرے بیٹے محمد ظفر قریشی کی تقریب شادی خانہ آبادی ۱۹ ستمبر ۱۹۸۲ء کو ٹورنٹو کینیڈا میں منعقد ہوئی۔ عزیزہ محمد ظفر کا نکاح عزیزہ یاسمین خان بنت محترم حسن محمد خان صاحب کے ساتھ محترم جناب چوہدری احمد جان صاحب امیر ضلع راولپنڈی نے مسجد نور میں پچھلے سال کے وسط میں پڑھا تھا رخصتانہ کی تقریب میں محترم مولوی منیر الدین صاحب شمس نے شرکت فرمائی دعا سے قبل مختصر تقریر میں دولہا اور دلہن کے قدیم احمدی مخلص خاندانوں کا ذکرِ خیر فرمایا۔ اسی طرح دعوتِ ولیمہ میں بھی تقریباً ڈیڑھ صد احباب نے شرکت فرمائی۔ محمد ظفر قریشی حضرت حکیم محمد حسین صاحب قریشی لاہور مفرح عنبری والے مرحوم و مغفور (اصحاب حضرت اقدس) کا پوتا اور یاسمین خان محترم حضرت فضل محمد خان صاحب مرحوم و مغفور کی پوتی ہیں احباب سے شادی کے مبارک بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد اسمٰعیل نادر قریشی، اردو منزل۔ دھمیال روڈ راولپنڈی ـ چھاؤنی)

اخبار کی اشاعت میں حصہ لیجئے۔ مینجر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ

۱۳ نبوت ۱۳۶۱ ہش

اس زمانہ کی ایک انتہائی افسوسناک حقیقت

ایک بہت بڑا گناہ جو بخشا نہیں جائے گا شرک ہے یعنی دوسروں کو خدا تعالیٰ کا شریک ٹھہرانا اور انہیں پرستش کے لائق گردانا۔ شرک صرف بتوں کو پوجنے اور دیگر معبودانِ باطلہ کو حاجت روائی کے لئے پکارنے تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ جب ایک انسان نفسانی خواہشات کی پیروی میں حد سے زیادہ بڑھ جاتا اور انہی کا غلام بن جاتا ہے تو وہ خود اپنے نفس کی پرستش کرنے کی وجہ سے عند اللہ مشرک ہی شمار ہوتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایسے انسانوں کو پرلے درجہ کا گمراہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ (الجاثیہ آیت ۲۴)

ترجمہ:۔ کیا تو نے اس شخص کے بارے میں بھی غور کیا ہے جس نے اپنی خواہش نفسانی کو اپنا معبود بنا لیا ہے اور اللہ نے اس کو (اپنے) علم کامل کی بنا پر گمراہ قرار دیا ہے اور اس کے کانوں اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سو اب اللہ کے (اس فعل کے) بعد اسے کون ہدایت دے سکے گا؟ کیا تم نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

اپنی نفسانی خواہشات کو معبود بنانے والے ایسے پرلے درجہ کے گمراہوں کو اللہ تعالیٰ نے جانوروں سے تشبیہ دی ہے اور انہیں جانوروں سے بھی بدتر قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کا ایک اور جگہ ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ (الفرقان آیات ۴۴، ۴۵)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) کیا تو نے اس شخص کا حال بھی معلوم کر لیا جس نے اپنی خواہشاتِ نفسانی کو اپنا معبود بنا لیا۔ کیا تو اس شخص پر نگران ہے (کہ تو اسے جبراً گمراہی سے روکے) کیا تو سمجھتا ہے کہ ان (یعنی خواہشاتِ نفسانی کو اپنا معبود بنانے والوں) میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو فقط جانوروں کی طرح ہیں بلکہ رویہ کے لحاظ سے ان سے بھی بدتر۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا کی تشریح کے طور پر ایسے لوگوں کو نجس ترین جانور یعنی کتے سے تشبیہ دی ہے اور بتایا ہے کہ ان کی نفسانی خواہشات کبھی ختم ہونے میں نہیں آتیں۔ ان کا سلسلہ دراز سے دراز ہوتا چلا جاتا ہے اور وہ ہر وقت انہی کی پرستش یعنی انہیں پورا کرنے کی ادھیڑ بن میں لگے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ انہیں خدا بھولنے سے بھی یاد نہیں آتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

(الاعراف ۱۷۶، ۱۷۷)

ترجمہ:۔ اور انہیں اس شخص کے حالات پڑھ کر سنا جس کو ہم نے اپنے نشانات دیئے تھے۔ پھر وہ ان سے پھسل کر الگ ہو گیا۔ پس شیطان اس کے پیچھے چلا اور وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان (نشانوں) کے ذریعہ اونچا کر دیتے۔ لیکن وہ زمین کی طرف جا گرا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑا۔ پس اس کی حالت اس کتے کی حالت کی طرح ہے جسے مارنے کے لئے تو کوئی چیز اٹھائے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے۔ یہی حال اس قوم کا ہے جو ہمارے نشانوں کو جھٹلاتے ہیں۔ پس تو یہ حالات ان کو سنا تاکہ وہ سوچیں

ان آیات سے ظاہر ہے کہ نفسانی خواہشات کی اس درجہ پیروی کی کہ وہ معبود کا درجہ اختیار کر لیں انتہائی خطرناک قسم کا شرک ہے۔ اور پرلے درجہ کی گمراہی پر دلالت کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کا ہدایت پانا (سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی ان کی حالت پر رحم کھا کر انہیں سمجھ عطا کر دے) ممکن نہیں ہوتا۔

اس زمانہ کی ایک انتہائی افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ اس زمانہ میں شرک کی یہ بدترین قسم دنیا بھر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیلی ہوئی ہے اور دنیا ہے کہ اس میں بھسم ہوتی جا رہی ہے۔ خدائے واحد کی ہستی اور اس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں پر حقیقی ایمان مفقود ہو کر رہ گیا ہے۔ اور اس کی جگہ نفسانی خواہشات کی اندھا دھند پیروی اور پرستش نے لے لی ہے۔ اقوام عالم (خواہ وہ مشرقی ہوں یا مغربی) سب نے ہی نفسانی خواہشات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ طرفہ تماشہ یہ ہے کہ جن لوگوں کو اس خطرناک صورت حال کا احساس ہے بھی وہ اس دلدل سے نکلنے میں اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہے ہیں۔ دنیا کی اس حالت کا نقشہ غلام جیلانی نامی ایک مضمون نگار صاحب نے اپنے ایک مضمون میں ان الفاظ میں کھینچا ہے:۔

"موجودہ دور میں جوں جوں مادیت میں ترقی ہو رہی ہے مذہب سے بیگانگی پیدا ہونے لگی ہے۔ سب سے پہلے وہ عقیدہ یا تصور جو مذہب پیش کرتا ہے وہ بتدریج اذہان سے اٹھتا جا رہا ہے یعنی وہ "تصورِ الٰہی" — خدا تعالیٰ کا تصور دل و دماغ سے نکل گیا ہے اور اس کے اٹھ جانے سے دنیا بے لگام ہو گئی ہے اور کسی بھی ضابطۂ اخلاق کی پابند نہیں رہی ہے۔ ہر آدمی کا مذہب خواہش اور صرف خواہش ہو کر رہ گیا ہے۔"

(المنبر ۱۶ تا ۲۲ نومبر ۱۹۸۲ء صفحہ ۸)

اس کے بعد صاحب مضمون اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ اس صورت حال کا انسانی کوششوں سے علاج ممکن نہیں ہے مزید رقمطراز ہیں:۔

"اگر مذہب کا یہ پہلا عقیدہ (یعنی ہستی باری تعالیٰ کا عقیدہ) ہی کسی کے دل و دماغ پر جما جائے تو یقیناً اس کے پاس کوئی برائی پھٹک نہیں سکتی اور ہر نیکی کا رخ اس کی طرف پھر جاتا ہے۔ آج جبکہ یہ تصور پاک۔ پاکستانیوں اور دیگر اہل مذاہب سے اٹھ گیا اور اٹھ رہا ہے تو کوئی صورت ایسی سجھائی نہیں دیتی کہ معاشرہ نیک اور با اخلاق ہو سکے۔ اور بدیوں اور بدکاریوں سے بچ سکے۔"

(المنبر ۱۶ تا ۲۲ اکتوبر ۱۹۸۲ء صفحہ ۹)

اصلاح احوال کے سلسلہ میں انسانی کوششوں کی بیبسی غیر شعوری طور پر فی الاصل اس فطری تڑپ کی غماز ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی تقدیر خاص بروئے کار لا کر آسمان سے اصلاحِ احوال کی کوئی صورت پیدا کرے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر کیفر کردار کو پہنچانے والے انجام کار رونما ہونا ناگزیر کیوں نہ ہو؟

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی کوئی کیسٹ بغیر اجازت کے فروخت نہیں ہوگی۔ اجازت بوساطت شعبہ زود نویسی حاصل کی جا سکے گی۔ جملہ احباب جماعت اس کی پابندی کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بونگے انٹرنیشنل ایئرپورٹ سیرالیون پر چودھویں احمدیہ مسلم سیکنڈری اسکول کا

سنگِ بنیاد

مرکزی وزراء، پیراماؤنٹ چیف اور علاقہ کے دیگر سرکردہ احباب کی شمولیت

(موتبہ مکرم عبدالمنان صاحب طاہر مبلغ سیرالیون)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ کی جاری فرمودہ بابرکت تحریکوں میں سے ایک تحریک نصرت جہاں ہے۔ جس کے تحت مغربی افریقہ کے ممالک میں تعلیمی اور طبی سرگرمیاں جاری ہیں۔ اس سکیم کے تحت سیرالیون میں بھی ہسپتال اور سکول کھولے گئے۔ جو خدا تعالےٰ کے فضل سے سرگرم عمل ہیں۔ اور ترقی کی منازل طے کر رہے ہیں۔

جون ۱۹۸۰ء میں کانوبولم چیفڈم جس میں سیرالیون انٹرنیشنل ایئرپورٹ واقع ہے کے سرکردہ لوگ امیر محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری سے ملے اور پُرزور اصرار کیا کہ ان کے علاقہ میں احمدیہ سیکنڈری سکول کھولا جائے۔ انہیں دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نائیجیریا اور گھانا کے دورہ پر تشریف لانے والے تھے محترم امیر صاحب حضور کی زیارت اور ملاقات کے لیے ایک وفد کے ہمراہ نائیجیریا تشریف لے گئے۔ وہاں اس سکول کے بارے میں حضور سے بالمشافہ بات کر کے اجازت کی درخواست کی۔ حضور نے ازراہ شفقت اجازت مرحمت فرمائی۔ اس طرح یہ سکول ستمبر ۱۹۸۰ء میں ایک کرایہ کی عمارت میں شروع کیا گیا۔ جس کے لیے ایک مکان کرایہ پر حاصل کیا گیا۔ سیرالیون میں احمدیہ سکولوں کی اچھی شہرت کی وجہ سے ایک سال کے عرصہ میں طلبہ کی تعداد اتنی ہو گئی۔ کہ وہ مکان ناکافی ہو گیا۔ علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ اور پیراماؤنٹ چیف سے مل کر اس مشکل کا ذکر کیا تو انہوں نے کمیونٹی سنٹر کی وسیع عمارت بھی سکول کے حوالہ کر دی اس عرصہ میں پیراماؤنٹ چیف اور دیگر افسران سے مل کر سکول کے لیے زمین حاصل کی گئی۔ انہوں نے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب تقریباً ۱۴ ایکڑ اراضی سکول کے لیے مشن کے نام رجسٹرڈ (لیز) کر دی اس لیز شدہ زمین میں سکول کے لیے مستقل عمارت تعمیر کرنے کی ضرورت تھی لہٰذا سکول کے پرنسپل مکرم جمیل احمد صاحب طارق نے سکول کا نقشہ تیار کروایا۔ جو حضور رحمہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بغرضِ منظوری بھجوایا گیا۔ ساتھ ہی ابتدائی اخراجات کے لیے کچھ رقم کی منظوری کے لیے بھی حضور کی خدمت میں درخواست کی گئی جس کی حضور رحمہ اللہ نے ازراہ شفقت منظوری مرحمت فرمائی۔ منظوری کے بعد اس کی بنیاد رکھنے کے لیے ۱۶ر اکتوبر کا دن مقرر ہوا۔ پرنسپل صاحب نے علاقہ کے سرکردہ افراد طلباء کے والدین ممبران پارلیمنٹ اور چیفس کو مدعو کیا۔

سنگِ بنیاد رکھنے کے لیے امیر و مشنری انچارج محترم مولانا محمد صدیق صاحب فری ٹاؤن سے ۱۶ر اکتوبر کو بمع بعض سرکردہ افراد جماعت کے صبح ہی وہاں پہنچ گئے۔

تقریباً ۱۱ بجے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو سکول کے ایک طالب علم نے بڑی خوش الحانی سے کی۔ اس کے بعد مکرم جمیل احمد صاحب طارق پرنسپل سکول ہذا نے سکول کی دو سالہ رپورٹ مختصراً بیان کی۔ اور سکول کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر عمارت کی اشد ضرورت کا اظہار کیا۔ جب انہوں نے یہ بتایا کہ دو سال کے عرصہ میں طلبہ کی تعداد ۴۵۰ ہو گئی ہے تو حاضرین نے پُرجوش تالیوں اور نعرہ ہائے تکبیر اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد کے نعروں سے خوشی کا اظہار کیا۔

آپ کے بعد الحاج محمد کانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مسلم مشن سیرالیون نے حاضرین سے خطاب کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ بیان کی اور اس کی مساعی سے لوگوں کو آگاہ کیا۔ اور اس تقریب میں شرکت پر خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ جناب بی۔ ایس دوری صاحب نے تقریر کی۔ اور سیرالیون میں احمدیہ مسلم مشن کی مساعی کا بڑے عمدہ الفاظ میں تذکرہ کیا اور تعریف کی۔ اور اپنی طرف سے ہر طرح کے مکمل تعاون کا یقین دلایا آپ کے بعد مکرم محترم امیر مولانا محمد صدیق صاحب نے پون گھنٹہ تک نصرت جہاں سکیم کا پس منظر اور اس کے شیریں ثمرات کا ذکر کیا۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ کے ۱۹۷۰ء کے دورہ افریقہ کا بھی ذکر تھا۔ آخر میں اس نئے سکول کے بارے میں بتایا کہ کن حالات میں سکول جاری کیا گیا۔ اور خدا کے فضل سے اس نے کتنے تھوڑے عرصہ میں ترقی کی منازل طے کیں۔ آپ نے علاقہ کے لوگوں خصوصاً طلباء کے والدین سے سکول کی ترقی میں مدد کرنے کی پُرزور اپیل کی۔ اور شکریہ ادا کیا۔

آپ کی تقریر کے بعد ڈپٹی وزیر تعلیم آنریبل ابوبکر کمارا صاحب نے تقریر کی۔ آپ خدا کے فضل سے احمدی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ آج کی تقریب میں مَیں مہمان نہیں ہوں بلکہ میزبان ہوں کیونکہ مَیں احمدیت کا ایک ادنیٰ خادم ہوں۔ آپ نے سیرالیون میں احمدیہ سکولوں کا بڑے شاندار الفاظ میں ذکر کیا۔ اپنی تقریر میں آپ نے اساتذہ طلباء اور والدین کو بڑی قیمتی نصائح فرمائیں۔ اور کہا کہ ان کے باہمی تعاون کے بغیر ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ آخر میں آپ نے اس سکول کے بارے میں بتایا کہ یہ سکول ہم نے علاقہ کے لوگوں کے اصرار پر شروع کیا تھا۔ اب لوگوں کا فرض ہے کہ اس کی عمارت کی تکمیل میں ہماری پوری پوری مدد کریں۔ آپ نے پرنسپل جمیل احمد صاحب طارق کی مساعی کو سراہا۔ آخر میں محکمہ تعلیم کی طرف سے ہر قسم کی امداد کا یقین دلایا۔ آپ کی تقریر کے بعد علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور مشن کے ساتھ خود بھی اور علاقہ کے لوگوں کی طرف سے بھی تعاون کا وعدہ کیا۔

بعد ازاں تمام احباب محترم امیر صاحب کے ہمراہ اس جگہ تشریف لے گئے جہاں عمارت کی بنیاد رکھنا تھی۔ پہلے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔ پھر محترم امیر مولانا محمد صدیق صاحب نے ایک اینٹ پر لمبی دعا کی اور اس کو بنیاد کی جگہ پر نصب فرمایا۔ اس کے بعد آنریبل ابوبکر کمارا صاحب ڈپٹی وزیر تعلیم نے ایک اینٹ رکھی۔ اس کے بعد علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ پھر خاکسار (عبدالمنان طاہر) مشنری ویسٹرن ایریا نے بعدہٗ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ الحاج محمد کمانڈا بونگے صاحب پھر پیراماؤنٹ چیف اور دیگر احباب نے اینٹیں نصب کیں۔

اس عرصہ میں محترم الحاج بونگے صاحب بلند آواز میں قرآنی ادعیہ دھراتے رہے دوسرے احباب آپ کی اقتداء میں یہ دعائیں پڑھتے رہے۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے لمبی اور پُرسوز دعا کروائی جس میں تمام احباب احمدی اور غیر احمدی اور عیسائی سب شامل ہوئے۔ اس کے بعد خوشی کے اظہار کے لیے سکول کی طرف سے بچوں اور بڑوں میں شرینی اور مشروبات پیش کیے گئے۔

تقریب کا انتظام ایک کھلے میدان میں کیا گیا تھا۔ جس کو جھنڈیوں سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ یہ تقریب تقریباً ۱۱ بجے بعد دوپہر بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

اس تقریب کے بعد محترم امیر صاحب کی صدارت میں اس سکول کے بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ ہوئی جس میں آنریبل ابوبکر کمارا ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن آنریبل جی۔ ایس دوری ممبر آف پارلیمنٹ پیراماؤنٹ چیف اور دیگر بورڈ ممبران نے شرکت کی۔ اور سکول کی ترقی اور بہبودی کے لیے مناسب تجاویز پر غور و خوض کیا گیا۔

الحمد للہ یہ تقریب خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہی اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی تعلیمی اور طبی خدمات کو لوگوں نے پُرجوش طریق پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس دوران فضا بار بار نعرہ ہائے تکبیر اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعروں سے گونجتی رہی۔ آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اس سکول کو احمدیت کی ترقی میں ایک سنگِ میل بنا دے۔ آمین۔

وقفِ جدید دفترِ اطفال

پیارے احمدی بچو

کیا آپ کو یاد ہے؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے فرمایا تھا:۔

"اس چندہ کا ایک حصہ مَیں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے اُن کے ذمہ لگایا تھا۔ مَیں چاہتا ہوں کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔"

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی دوسری پندرہ روزہ

تربیتی کلاس

۱۵ اگست ۱۹۸۲ء تا ۲۹ اگست ۱۹۸۲ء

مسز شمیم مبارک صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

۱۹۸۰ء کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال بھی لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کو دوسری پندرہ روزہ تربیتی کلاس لگانے کی توفیق ملی الحمد للہ۔

حضرت اقدس کی بعثت کا مقصد

یُحْیِی الدِّیْنَ وَ یُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ

ہے۔ اسی لئے جماعت احمدیہ اور اس کی تمام ذیلی تنظیموں کے لائحہ عمل میں قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کی پوری تاکید کی گئی ہے۔

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی نے گرمیوں کی تعطیلات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ۱۵ اگست سے ۲۹ اگست ۱۹۸۲ء تک کلاس لگائی۔ اس کلاس کا افتتاح حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے بے حد ایمان افروز خطاب سے فرمایا اور اختتام مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر ضلع نے خطاب و دعا سے کیا۔

اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے کیونکہ اس کی بے شمار آسمانی اور زمینی تائیدات اس کلاس کے شامل حال رہیں۔

راولپنڈی کی پوری جماعت کو خدا تعالیٰ نے لجنہ کے ساتھ بھرپور تعاون کی توفیق دی۔ خصوصاً مکرم مجیب الرحمٰن صاحب امیر جماعت نے ۶ اگست اور ۱۳ اگست کے خطبات جمعہ میں اس کلاس کو کامیاب بنانے کے لئے مردوں کو خصوصی تحریک کی کہ "وہ اپنے گھروں سے مستورات اور بچیوں کو بھیجیں۔ چند دن اگر کھانا دیر سے یا غیر معیاری ملے تو دین کی خاطر اسے گوارا کریں"۔ چنانچہ الحمد للہ کلاس انتہائی کامیاب رہی اس کلاس کی کامیابی یہ ہے کہ کلاس میں وہ نوجوان نسل آتی رہی جو اس سے پہلے کبھی مسجد تو کیا اپنے حلقہ کے اجلاسوں میں بھی نہ جاتی تھی ان بچیوں کا کلاس سے مستفید ہونا یقیناً ایک کامیابی ہے ان کی ماؤں کا کہنا ہے کہ ہماری بچی میں نمایاں تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ اسی طرح جماعتی طور پر ہماری کلاس فاستبقوا الخیرات کا باعث بن رہی ہے مکرم امیر صاحب مقامی نے بھی خطبہ جمعہ میں لجنہ کی بیداری کو سراہا۔ خدا تعالیٰ کے ہاں بھی لجنہ کی حقیر مساعی قبول ہوں اور یہ کلاس عورتوں کے لئے حقیقی بیداری کا باعث بنے۔

پروگرام کی تیاری

صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی سیدہ نسیم سعید صاحبہ نے پروگرام بنانے کے لئے ۳۱ جولائی کو مجلس عاملہ کی میٹنگ بلائی جس میں کلاس کے بارے میں فیصلہ ہوا۔ پھر سب کمیٹی مندرجہ ذیل ممبرات پر مشتمل تشکیل دی گئی۔

خاکسار مسز شمیم مبارک نائبہ جنرل سیکرٹری امۃ الجمیل شگفتہ صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت مسز پیر انوار صاحبہ مسز احسن صاحبہ۔ صدر سیدپوری گیٹ سیکرٹری تربیت مسز عبدالمنان ناہید صاحبہ سیکرٹری مصباح مسز سعادت ملک صاحبہ اور آفس سیکرٹری آپا حمیدہ ظہیر صاحبہ۔ اس کمیٹی نے صدر مسز سعید صاحبہ کی نگرانی میں پانچ اجلاس کئے جن میں ضلع بھر کی لجنات کو خط لکھے گئے پروگرام بنائے گئے۔ مختلف فرائض تقسیم کئے گئے کلاس کا نصاب بنایا گیا۔ پڑھانے والوں اور تقریر کرنے والے علماء کو خطوط لکھے گئے غرض تمام ارکان سب کمیٹی نے بہت محنت سے کام کیا۔

افتتاحی تقریب

کلاس کا افتتاح صدر لجنہ راولپنڈی کی درخواست پر حضرت ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ نے کرنا منظور فرمایا۔ چنانچہ ۱۵ اگست کو آپ نے ایک پُر معارف خطاب سے اس کلاس کا افتتاح کیا اس تقریب کی رپورٹ الفضل ۴ ستمبر میں شائع ہو چکی ہے۔ اس تقریب میں راولپنڈی کی ۴۶۵ ممبرات۔ واہ کینٹ کی ۴۲ ممبرات ٹیکسلا کی ۱۲ ممبرات گوجر خاں کی ۷ ممبرات شامل تھیں۔

کلاس کی روزانہ حاضری

حاضری دوسرے دن ۱۲۳ تیسرے دن ۱۲۲۔ چوتھے دن ۱۱۸ رہی اور پھر روزانہ ۹۸۔۹۶ رہی۔ ایک دن شدید بارش کے باوجود ۷۸ ممبرات شامل تھیں اوسط حاضری روزانہ ۱۰۰ رہی۔ چند ممبرات روزانہ اسلام آباد سے بھی شامل ہوتی رہیں۔

تدریسی نصاب مدرسین

قرآن کریم

سورۃ البقرہ رکوع ۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶ لفظی ترجمہ و ضروری تشریح جو پہلے کچھ روز مسز سعید صاحبہ اور پھر صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ سیکرٹری تعلیم نے پڑھایا یہ آدھا گھنٹہ روز پڑھایا جاتا اس کے امتحانی نمبر ۴۰ تھے۔

احادیث نبوی

کتاب "اسلامی اخلاق" کی پہلی ۴۰ احادیث روزانہ پندرہ منٹ ۳ یا ۴ احادیث ضروری تشریح کے ساتھ مسز پیر انوار نے پڑھائیں امتحانی نمبر ۱۰ تھے۔

علم الکلام

کتب حضرت اقدس سے رسالہ "احمدی اور غیر احمدی میں فرق" اور رسالہ "الوصیت" روزانہ ۲۰ سے ۲۵ منٹ درساً مختصر تشریح کے ساتھ مکرم عبدالرشید یحییٰ صاحب مربی سلسلہ جماعت احمدیہ راولپنڈی نے پڑھائے آپ نے سوالات بھی تیار کروائے۔

فقہ

فتاویٰ احمدیہ میں سے پہلے ۴ دن صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ ۱۲ سے ۱۵ منٹ تک مسائل پڑھاتی رہیں۔ پھر ایک ہفتہ مسز سعید صاحبہ نے مسائل پڑھائے فقہ میں وہ دینی مسائل پڑھائے گئے جن کا جاننا ایک عورت اور بچی کے لئے ضروری ہے زمانہ طفولیت۔ رضاعت۔ ایام خاص میں پاکی و ناپاکی کے مسائل نماز۔ شرائط و آداب نماز۔ زکوٰۃ روزہ غسل وضو۔ تیمم کے مسائل وغیرہ۔ اس کے علاوہ ممبرات مختلف سوالات پوچھتی رہیں جس کے جوابات مسز سعید صاحبہ دیتی رہیں بنیادی اختلافی مسائل میں سے مسئلہ خاتم النبیین وفات مسیح صداقت حضرت اقدس روزانہ ۲۵ سے ۳۰ منٹ تک مختلف مقررین اپنے اپنے انداز سے بتاتے اور سمجھاتے رہے جن میں مکرم مولوی دین محمد شاہد صاحب مربی واہ کینٹ مکرم عبدالرشید یحییٰ صاحب۔ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ۔ مسز پیر انوار الدین صاحبہ اور مسز سعید صاحبہ شامل ہیں۔

تربیتی نصاب از لائحہ عمل

لائحہ عمل کے تربیتی نصاب میں سے تین دن مسز عبدالمنان ناہید سیکرٹری تربیت نے عفو و درگزر۔ اسلامی معاشرہ۔ آداب مسجد کے بارے میں ۱۲ سے ۱۵ منٹ عمدگی سے بتایا پھر بقیہ دنوں میں مسز سعید صاحبہ نے بدرسوم کے بارے میں تفصیلاً بتایا۔ ایک دن اچھی بیوی بننے کے بنیادی اصول بتائے۔ صد سالہ جوبلی کے دعائیہ پروگرام کی تاکید کی نوجوان بچیوں کو والدین کی خدمت اور اطاعت اور والدین کو اولاد کے اکرام اور احساسات کا خیال رکھنے کے متعلق اسلام کی تعلیم بتائی۔ آپ نے بتایا کہ احمدی گھر جنت کا نمونہ بن جائے اور اس کے مکین خدمت دین میں مصروف ہو جائیں۔

نماز کا ترجمہ

مسز سعید صاحبہ نے آخری تین دن نماز پوری ترجمہ کے ساتھ سکھائی اور یاد کروائی اور ترجمہ سیکھنے کی اہمیت بتائی اور بتایا کہ بغیر ترجمہ کے نماز میں لذت و سرور حاصل ہو ہی نہیں سکتا۔

علمی تربیتی اور اصلاحی تقاریر

کلاس میں روزانہ ۱۱ تا ۱۱½ بجے مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

۱۶ اگست تربیت اولاد۔ محترم چوہدری احمد جان صاحب۔ ۱۷ اگست اطاعت والدین۔ مولوی دین محمد شاہد صاحب مربی سلسلہ واہ کینٹ۔

۱۸ اگست، حقوق زوجین۔ مولوی عبدالرشید یحییٰ صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی۔ ۱۹ اگست احمدیت کا شاندار مستقبل اور عورتوں کی ذمہ داریاں۔ مکرم و محترم مجیب الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی۔

۲۱ اگست، برکات تسبیح و تحمید درود استغفار۔ محترم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مربی اسلام آباد۔

۲۲ اگست، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے کارنامے محترم مولوی دین محمد شاہد صاحب مربی واہ کینٹ۔

۲۳ اگست خلافت کی اہمیت ضرورت اور ہمارا فرض "خلیفہ خدا بناتا ہے" مرکز سے تشریف لائے ہوئے محترم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب مکرم محترم نسیم سیفی صاحب۔ ۲۴ اگست تعلق باللہ اور احمدی خواتین محترم چوہدری احمد جان صاحب ۲۵ سیرت حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ۔ ۲۶ اگست حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔ دعاؤں کا شیریں ثمر۔ (مضمون خالد) سید نسیم سعید صاحبہ مردوں کی تمام تقاریر و تدریس پردے کے پیچھے سے ہوتی رہیں۔

۲۰ اور ۲۷ اگست جمعہ کو تعطیل رہی۔

۲۸ اگست کو امتحان لیا گیا۔ جو صبح ۹½ سے ۱۱½ بجے تک ہوا۔ یہ ۱۰۰ نمبر کا پرچہ تھا۔

مختلف تعلیمی معیاروں کی وجہ سے طالبات کو معیار اوّل اور معیار دوم میں تقسیم کیا گیا۔ امتحان سے پہلے حضرت مصلح موعود کی ۱۹۵۶ء کی تقریر "خلافت حقہ اسلامیہ" پر مسز سعید صاحبہ نے ۲۰ منٹ کا لیکچر دیا۔ حضور کے اقتباسات سنائے کیونکہ امیر صاحب نے ارشاد فرمایا تھا کہ امتحان میں یہ کتاب بھی شامل کی جائے۔

ممتحن صاحبان

مکرم عبدالرشید یحییٰ صاحب مکرم صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ اور مسز انوار صاحبہ نے سوالات بنائے پرچہ مسز سعید صاحبہ نے ترتیب دیا جو کہ فوٹو سٹیٹ کروا کے طالبات کو دیا گیا۔ امتحان کی نگرانی کے فرائض خاکسار مسز شمیم مبارک، مسز رحمٰن صاحبہ اور امۃ الجمیل شگفتہ صاحبہ نے ادا کئے۔

نتیجہ

کل ۶۴ ممبرات اور طالبات نے امتحان دیا جن میں سے معیار اوّل کی طالبات ۱۲ تھیں۔ جن میں سے نصرت اکرم صاحبہ بنت خواجہ محمد اکرم صاحب راولپنڈی۔ طاہرہ وحید صاحبہ اہلیہ وحید احمد صاحب۔ اسلام آباد۔ بشریٰ کھوکھر بنت محمود الدین صاحب علی الترتیب اوّل۔ دوم اور سوم رہیں۔ معیار دوم کی ۴۸ طالبات تھیں۔ جن میں اوّل منصورہ ساجدہ صاحبہ بنت چوہدری ماجد احمد صاحب راولپنڈی۔ دوم۔ راحیلہ کوکب صاحبہ بنت شیخ بشیر احمد صاحب۔ سوم۔ صباحت حسن صاحبہ بنت جنرل محمود الحسن صاحب تھیں انعام حوصلہ افزائی فریحہ طاہر بنت ڈاکٹر احمد صاحب راولپنڈی کو دیا گیا۔ ناصرات کی چار بچیوں نے آسان پرچے کی پیشکش کے باوجود معیار دوم کا پرچہ دیا۔

اوّل حامدہ سعید بنت سعید احمد صاحب رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقسیم انعامات اختتامی تقریب ۲۹ اگست کو صبح ۹½ بجے مسجد نور میں تلاوت کلام پاک سے ہوئی۔ عہد نامہ کے بعد نظم پڑھی گئی پھر صدر لجنہ راولپنڈی مسز سعید صاحبہ نے اس تربیتی کلاس کی مختصر رپورٹ سنائی اور دعا کی کہ خدا تعالیٰ اس کلاس کو ہر لحاظ سے اچھے اثرات قائم کرنے والی بنائے اور ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

بعد ازاں مسز جنرل محمود الحسن نے صدر صاحبہ کی درخواست پر کامیاب ہونے والی مجرات اور بچیوں کو انعامات و اسناد تقسیم کیں ان بڑی عمر کی مجرات کو جو امتحان نہ دے سکیں مگر تربیتی کلاس میں باقاعدگی سے آتی رہیں اور وہ طالبات جو سو فیصد حاضر رہیں مکمل حاضری کی اسناد دی گئیں۔ راولپنڈی کے تمام حلقوں میں کلاس میں سب سے زیادہ حاضری رکھنے والا حلقہ میر پوری گیٹ قرار پایا۔ جس کی صدر مسز احسن صاحبہ (ہمشیرہ چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل) ۱۹۸۰ء کی کلاس کی طرح اوّل انعام کی مستحق قرار پائیں۔

تقسیم انعامات کے بعد مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر ضلع نے پردے کی رعایت سے آدھ گھنٹہ اصلاحی اور تربیتی نصائح سے بھرپور ایمان افروز خطاب فرمایا۔ جس میں طالبات کو علم قرآن سیکھنے، پردے کی پابندی کرنے اجلاسوں میں حاضر ہونے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے دعائیہ پروگرام پر عمل کرنے کی تاکید کی پھر آپ نے لمبی پُرسوز دعا کرائی۔ اس طرح پندرہ دن روحوں کو جلا دینے والی کلاس اختتام پذیر ہوئی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ لجنہ راولپنڈی کو مستعد لجنہ بنا دے اور وہ خلافت کے سائے میں خداوند قدوس کی رضا پر چلنے والی ثابت ہوں۔ آمین۔

☀

"میری والدہ"

(مکرم شیخ مظفر احمد صاحب شرما قائد خدام الاحمد شکارپور سندھ)

آدمی ان شخصیتوں کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کس طرح کرے سوائے اس کے کہ وہ ان ہی کے نقش قدم پر چلے۔ ان شخصیات میں سے ایک شخصیت ماں کی ہے۔ جو انسان کے کردار پر اپنا گہرا اثر چھوڑتی ہے۔

آج میں اپنی والدہ محترمہ امۃ المجید مرحومہ اہلیہ شیخ عبدالرشید شرما صدر جماعت احمدیہ شکارپور کا ذکر خیر کر رہا ہوں۔ مرحومہ منشی عبدالغنی صاحب مرحوم کی صاحبزادی اور شیخ عبدالرحیم شرما (صحابی حضرت اقدس) کی بہو تھیں۔ آپ نہایت دعاگو، حلیم، ہنس مکھ اور مخلص و ملنسار خاتون تھیں۔ آپ کی طبیعت میں بہت انکساری تھی۔ آپ خدا تعالیٰ پر توکل کی بہت قائل تھی۔ کبھی والد صاحب کسی مشکل کا اظہار کرتے تو فرماتیں "کوئی ڈر نہیں اللہ ٹھیک ہی کرے گا"۔

متواضع اتنی کہ اگر گھر میں مرد حضرات کی غیر موجودگی میں کوئی احمدی یا سلسلہ عالیہ احمدیہ کا کوئی کارکن تشریف لائے تو ان کی رہائش و طعام وغیرہ کا انتظام خود کرواتی تھیں۔ اس بات کی تصدیق یوں بھی ہوتی ہے کہ سلسلہ کے ایک بزرگ کارکن جناب مہاشہ محمد عمر صاحب (غالباً ہم انہیں مہاشہ صاحب کہا کرتے تھے) نے مجھے فرمایا "مظفر خدا تعالیٰ تمہاری امی کو جزائے خیر دے شرما صاحب کی (یعنی میرے والد کی) غیر موجودگی میں ہم یہاں آتے ہیں تو ان کی غیر موجودگی کا احساس نہیں ہوتا، یعنی وہ ملازمین کے ذریعہ مہمان کے کھانے، رہائش و دیگر ضروریات کا انتظام فرما دیا کرتی تھیں۔

غالباً یہ عادات امی حضور کو اپنی والدہ سے ورثہ میں ملی تھیں۔ وفات تک مرحومہ شکارپور میں صدر لجنہ اماء اللہ تھیں آپ شکارپور میں غیر از جماعت خواتین میں بھی بہت مقبول تھیں غیر از جماعت خواتین اپنے مختلف گھریلو مسائل میں مشورہ کے لیے آپ کے پاس آتی تھیں۔ آپ انہیں مشورہ دینے کے علاوہ احمدیت کی تبلیغ بھی کرتی تھیں۔ آپ کی وفات پر خواتین روتے ہوئے کہتی تھیں "پاڑو سنیو تھی ویو" یعنی محلہ سنسان ہو گیا۔

آپ لجنہ اماء اللہ کے سالانہ مرکزی اجتماع میں شرکت کی غرض سے میرے ساتھ ربوہ تشریف لائی تھیں اور پھر جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کی برکات سے مستفیض ہونے کے لیے ربوہ ہی میں ٹھہر گئی تھیں لیکن خدائے بزرگ و برتر کے بلانے پر یہ عظیم ہستی مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۸۱ء کو اس کی خدمت میں حاضر ہو گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

آپ کی نماز جنازہ ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی اور آپ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔

دعا ہے کہ خدائے پاک امی حضور کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے نیک اعمال پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتے ہوئے اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
(مینیجر)

دُرِّ منثور

از
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

حضرت مسیح الموعود..... کا صبر و استقلال بھی بے مثال نوعیت کا تھا۔ آپ کو اپنے خداداد مشن کی انجام دہی کے لئے جن غیر معمولی مشکلات میں سے گزرنا پڑا اور جن خار دار جنگلوں اور جن پُر خطر وادیوں اور جن فلک بوس پہاڑوں کو طے کرنا پڑا وہ آپ کی زندگی کے ہر لمحہ میں ظاہر و عیاں ہیں۔ آپ کی طرف سے ماموریت کا دعویٰ ہوتے ہی مخالفت کا ایسا طوفان اُٹھا کہ الحفیظ والامان۔ یوں نظر آتا تھا کہ ایک چھوٹی سی کشتی میں ایک کمزور سا انسان اکیلا بیٹھا ہوا اُسے گویا ایک تنکے کے ساتھ چلا رہا ہے اور طوفان کا زور اُسے یوں اٹھاتا اور گراتا ہے کہ جس طرح ایک تیز آندھی کے سامنے ایک کاغذ کا پُرزہ اِدھر اُدھر اڑتا پھرتا ہے مگر یہ شخص ہراساں نہیں ہوتا بلکہ خدا کی حمد کے گیت گاتا ہوا آگے ہی آگے بڑھتا جاتا ہے اور اس کا دل اِس یقین سے معمور ہے کہ خدا نے مجھے بھیجا ہے اور وہی میری حفاظت کرے گا یہ وہ صبر و استقلال تھا جس پر آپ کے اشد ترین مخالف تک پکار اُٹھے کہ مرزا صاحب صادق ہوں یا غیر صادق مگر اس میں کلام نہیں کہ وہ جس مشن کو لے کر اُٹھے تھے اُس پر اپنی زندگی کے آخری دم تک مضبوط چٹان کی طرح قائم رہے۔ چنانچہ آپ کی وفات پر ایک آریہ رسالہ کے ایڈیٹر نے لکھا کہ:۔

"مرزا صاحب ..... اپنے آخری دم تک اپنے مقصد پر ڈٹے رہے اور ہزاروں مخالفتوں کے باوجود ذرا بھی لغزش نہیں کھائی" (رسالہ "اندر" لاہور)

اسی طرح ایک عیسائی مصنف نے لکھا کہ:۔

"مرزا صاحب کی اخلاقی جرأت جو انہوں نے اپنے مخالفوں کی طرف سے شدید مخالفت اور ایذا رسانی کے مقابلہ میں دکھائی یقیناً بہت قابلِ تعریف ہے"۔

(انگریزی رسالہ احمدیہ موومنٹ مصنفہ مسٹر اے والٹر)

اور ایک غیر احمدی مسلمان اخبار نے لکھا کہ:۔

"مرزا مرحوم نے مخالفتوں اور نکتہ چینیوں کی آگ میں سے ہو کر اپنا راستہ صاف کیا اور ترقی کے انتہائی عروج تک پہنچ گیا"۔ (سرین گزٹ۔ دہلی)

حضرت مسیح الموعود..... کا یہ وصف جہاں ایک طرف آپ کے غیر معمولی صبر و استقلال پر شاہد ہے وہاں وہ اس بات کی بھی زبردست دلیل ہے کہ آپ کو اپنے بھیجنے والے خدا کی نصرت پر کامل بھروسہ تھا کہ جو پودا اُس نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے وہ اُسے کبھی ضائع نہیں ہونے دے گا۔ چنانچہ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

اے آنکہ شُوئے من پدر و بدی بصد تبر
از باغباں تبرس کہ من شاخِ مثمرم (ازالہ اوہام)

"یعنی اے وہ جو میری طرف غصہ سے بھرا ہوا تو خنجر لے کر بھاگا آتا ہے تو آسمانی باغبان سے ڈر کہ میں اس کے اپنے ہاتھ کا لگایا ہوا پھل دینے والا پودا ہوں"

جماعت احمدیہ کے نوجوانوں اور مقامی جماعتوں کے امیروں اور سب سے بڑھ کر جماعت کے مبلغوں اور مربیوں اور مرکزی کارکنوں کو حضرت مسیح موعود کے اِس غیر معمولی صبر و استقلال اور اِس غیر معمولی عزم اور اس غیر معمولی توکل سے سبق حاصل کرنا چاہیئے کہ اگر وہ بھی صبر و ثبات سے کام لیں گے اور خدا کے بندے بن کر رہیں گے اور اپنے آپ کو ثمر دار پودے بنائیں گے تو خدا تعالیٰ ان کی بھی اسی طرح حفاظت کرے گا اور اُن کے لئے بھی اُسی طرح غیرت دکھائے گا جس طرح کہ وہ ہمیشہ سے اپنے نیک بندوں کے لئے دکھاتا چلا آیا ہے حضرت مسیح الموعود..... کا ایک پنجابی زبان میں الہام ہے اور کیا خوب الہام ہے۔ خدا تعالیٰ آپ سے حد درجہ محبت کے الفاظ میں مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ:۔

"جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو"
(تذکرہ صفحہ ۷۱۱)

روحانیت کے میدان میں یہ زریں ارشاد انسان کے لئے سبق نمبر ایک کا حکم رکھتا ہے کاش جماعت کے بوڑھے اور جوان، عورتیں اور مرد، اس حقیقت کو اپنا حرزِ جان بنائیں۔ کہ

"خدا داری چہ غم داری" (مرسلہ:۔ مکرم سردار عبدالقادر صاحب۔ چنیوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا وعدہ ہمیشہ یاد رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا:۔

"کیسے تعجب کی بات ہے کہ احمدی کہلا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر تجدید بیعت کر کے یہ وعدے کر کے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ یہ عہد پیمان باندھ کر کہ ہم دوبارہ اسلام کی کشتی کو پار لگانے کے لئے اپنے سر دھڑ کی بازی لگا دیں گے اپنے جسموں کو بھی غرق کرنا پڑا تو اس راہ میں غرق کر دیں گے تاکہ اسلام کی کشتی کامیابی و کامیابی کے ساتھ پار ہو سکے اس کے باوجود دیکھتے ہیں کہ جماعت کے چند آدمی اس بوجھ کو اٹھا رہے ہیں جو لکھوکھا کیا کروڑوں کا کام ہے کہ وہ اٹھائیں اور صرف چند آدمی ہیں جو اس بوجھ کو اٹھائے ہوئے ہیں اور کوئی احساس پیدا نہیں ہوتا۔ کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ کوئی انسانی ہمدردی کا جذبہ پیدا نہیں ہوتا۔ کہ ہم بھی تو اسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں ہم نے بھی تو وعدے کئے تھے ہم پر بھی تو احسان ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کہ دوبارہ اسلام کی حقیقی لذتوں سے آشنا کیا اور بڑے آرام سے کھڑے اس طرح نظارے کر رہے ہیں جیسے ڈوبتی کشتی کا کوئی ساحل سے نظارہ کر رہا ہو اور اس کے دل میں حس پیدا نہ ہو۔"

(بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء)

ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

نمایاں کامیابی

ایک احمدی طالب علم عزیز مکرم فضل الرحمان سعید صاحب ابن مکرم محمد سلیم صاحب محلہ مستریاں جہلم نے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے موسم بہار کے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں ۶۰۳ نمبر حاصل کر کے پری میڈیکل گروپ میں لڑکوں میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس ضمن میں قابل ذکر امر یہ ہے کہ عزیز ملازمت کرتا ہے اور اس نے یہ امتحان پرائیویٹ طور پر دیا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ عزیز کی مزید کامیابیوں اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو عزیز کے لئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

ترجمانوں کی ضرورت

"جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے موقعہ پر غیر ملکی سامعین کے لئے انگریزی اور انڈونیشین زبانوں میں تقاریر کی ترجمانی کی غرض سے ایسے احباب کی ضرورت ہے جو ان زبانوں کے ماہر ہوں اور سلسلہ کی یہ خدمت کر سکتے ہوں۔ براہ مہربانی ایسے دوست اپنے اسماء اور کوائف سے نظارت ہذا کو ۳۰ نومبر تک مطلع فرمائیں تاکہ ان سے انفرادی رابطہ قائم کیا جا سکے۔

خواتین کے جلسہ میں ترجمانی کے لئے ہمیں اہل علم بہنوں کی خدمات کی بھی ضرورت ہے۔ ایسی بہنیں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اپنے کوائف سے مطلع فرمائیں"

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر رپورٹ سالانہ لجنہ اماء اللہ ۱۹۸۰-۸۱ء گذشتہ سال کے جلسہ سالانہ پر چھپنے کی بجائے اب شائع ہوئی ہے۔ کچھ لجنات اجتماع کے موقعہ پر لے گئی تھیں وہ لجنات جنہوں نے اجتماع پر رپورٹ نہیں لی فوری طور پر دفتر لجنہ مرکزیہ سے منگوا لیں کیونکہ ہر لجنہ کے پاس رپورٹ سالانہ کا ہونا ضروری ہے۔ رپورٹ کی قیمت -/۱۵ روپے ہے۔ جو لجنات چوتھا حصہ چندہ میں سے نہیں رکھتیں وہ اطلاع دیں ان کو مفت بھجوا دی جائیگی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

چندہ وقف جدید اور انصار اللہ

ناظمین اضلاع اور زعماء مجالس انصار اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کی جماعتوں کے وعدہ جات مکمل طور پر مرکز میں پہنچ چکے ہیں نیز وصولی ماہ اس رفتار سے ہو رہی ہے کہ اختتام سال تک سو فیصد وصولی ممکن ہو سکے؟

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام آل ربوہ بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۸۲ء کو ایوان محمود میں شروع ہو گا۔ تمام کھلاڑی مورخہ ۱۱/۸۲ تک سیکرٹری مال منور احمد تنویر کو ۱۷ نومبر کے پانچ بجے شام تک نام لکھوا دیں۔

(سیکرٹری ایوان محمود سپورٹس کلب۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری بڑی بہن امۃ الحق صاحبہ زوجہ ملک محمد مستقیم صاحب محلہ اسلام آباد ساہیوال جو ماہ اپریل ۱۹۸۲ء میں فوت ہو گئی تھیں اور ساہیوال کے احمدیہ قبرستان میں بطور امانت دفن تھیں۔ ۶ نومبر کو ان کا تابوت بذریعہ ویگن ساہیوال سے ربوہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

(ڈاکٹر عبدالسمیع کھوکھر ۵۹ شمشیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور)

ولادت

۳۱ اکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے نومولودہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب دہلوی حال مقیم کینیڈا کی پوتی اور محترم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی مرحوم کی پڑپوتی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو بابرکت عمر والی خادمۂ دین اور ہمارے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(نسیم الرحمان۔ جہانگیر روڈ۔ کراچی)

- ۳۱ اکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بھائی مکرم الحاج مبارک احمد صاحب عارف کمپنگ جی ٹی ایس سرگودھا کو شادی کے قریباً ۶ سال بعد پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کھوکھر مرحوم سابق معلم وقف جدید آف سندھ کی پہلی پوتی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "راشدہ مبارکہ" تجویز فرمایا ہے قارئین الفضل سے نومولودہ کے نیک صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد کھوکھر انسپکٹر وقف جدید)

درخواست ہائے دعا

- میرے ماموں مکرم مستری اللہ رکھا صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جھنڈ پیر گھچلی ورک ضلع شیخوپورہ پھیپھڑوں میں پانی پڑنے کی وجہ سے علیل ہیں۔ ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالکریم قدسی۔ رچنا ٹاؤن لاہور)
- خاکسار کی پھوپھی صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا بخشے۔ آمین

(افتخار احمد شاہد دارالرحمت وسطی ربوہ)

- خاکسار کی دونوں چھوٹی بچیاں بیمار ہیں نیز مکرم محمد شاہ صاحب کی آنکھ کا اپریشن ہوا ہے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

(نذر محمد خاں نواب شاہ۔ سندھ)

- میرے چچازاد بھائی چوہدری نذیر احمد صاحب رشید صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن بیمار ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد دین مجاہد ـــــ ربوہ)

- ۴ نومبر کو خاکسار کے بھتیجا کی ٹانگ گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ بچہ کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد لطیف خلیل آباد کالونی ضلع کوٹلی)

- محترم عبدالرحیم یونس صاحب کراچی کی ٹانگ کی ہڈی ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی تھی جس کا حال ہی میں اپریشن ہوا ہے۔ ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(محمود احمد اللہ دین ـــ کراچی)

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مشہود الٰہی خان بابر کی ٹانگ کا ایک طویل اور میجر اپریشن ٹانگ کے ایک پرانے فریکچر میں دوبارہ تکلیف ہو جانے کی وجہ سے حال ہی میں امریکہ میں ہوا ہے جس کے دوران ان کو کئی بوتل خون اور پلازمہ دیا گیا۔ ان کو چھ سات ہفتے ہسپتال میں اور ازاں بعد تقریباً چھ ماہ گھر میں بستر پر آرام کرنا ہوگا۔ عزیزم کا پہلے بھی متعدد بار ٹانگ کا اپریشن ہو چکا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت اقدس سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ عزیزم کا اپریشن ہر لحاظ سے کامیاب ہو اور اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد مسعود اقبال ـــــ لاہور)

وقارِ عمل ہے وقارِ جماعت

قائدین مجالس ۱۰ دسمبر کو "مثالی وقارِ عمل" منائیں (مہتمم وقار عمل مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۱۰۶

مَیں بشریٰ جاوید صاحبہ زوجہ مبارک احمد جاوید قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ اسلام آج

آج بتاریخ ۱۲/۱۱ ۸۱ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱:۔ چوڑیاں وزن ۱/۲ تولہ مالیتی ۷۵۰ پونڈ۔

۲:۔ کڑے وزن ۳ تولہ مالیتی ۳۰۰/- پونڈ

۳:۔ بالیاں انگوٹھیاں وزن ۱/۲ ۳ تولہ مالیتی ۳۵۰ پونڈ۔

۴:۔ ہار کانٹے وزن ۱/۲ ۳ تولہ مالیتی ۳۵۰/- پونڈ

۵:۔ حق مہر بذمہ خاوند ایک ہزار پونڈ کل جائیداد ۲۷۵۰/- پونڈ۔

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ بشریٰ جاوید لنڈن۔

گواہ شدہ نمبر ۱:۔ آفتاب احمد ولد چوہدری محمد ملک صاحب۔ لنڈن۔

گواہ شدہ نمبر ۲:۔ مبارک احمد جاوید۔ لنڈن۔

مسل نمبر ۲۵۱۰۷

مَیں چوہدری نذیر احمد صاحب ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم جٹ ونگ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۴۹ء ساکن کنگ چنن ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱ ۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ کاشتکاری کی ۱۳ کنال زمین مالیتی ۳۲۰۰۰/- روپے خسرہ ۶۹-۶۸ واقع کنگ سہالی تحصیل و ضلع گجرات (۲) بھینس مالیتی ۱۵۰۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: نذیر احمد ولد چوہدری غلام محمد صاحب۔

گواہ شدہ ۱:۔ احمد خان ولد رحمت خان صاحب کنگ چنن ضلع گجرات۔

گواہ شدہ ۲:۔ خواجہ صفی الدین قمر وصیت ۱۷۷۴۸

مسل نمبر ۲۵۱۰۸

مَیں امۃ الودود زوجہ قریشی عبد الرزاق صاحب قوم راجپوت بنجرا پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بی۔ ۳۰۱ ضلع نیو چڑیا پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱ ۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت، حق مہر ۷۵۰۰/- روپے درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ پچاس ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ الودود بی۔ ۳۰۱ نیو چڑیا پارک لاہور

گواہ شدہ ۱:۔ قریشی عبد الرزاق صاحب خاوند موصیہ ۱۷۰۶۱۔

گواہ شدہ ۲:۔ صلاح الدین وصیت نمبر ۴۸۸۹ ۱۸۷/۱۱ رحیم پارک ملتان روڈ۔ لاہور۔

مسل نمبر ۲۵۱۰۹

مَیں ڈاکٹر داور زئی محمد علی ولد سلطان محمد صاحب قوم افغان داور زئی پیشہ ڈاکٹر عمر ۷۸ سال بیعت ۲۶ مئی ۱۹۷۴ء ساکن میاں گوجر ضلع پشاور حال سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۱ مَیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجود قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ ایک عدد موٹر سائیکل و جھنڈا (۱۱) مالیتی ۸۰۰۰/- روپے

۲:۔ ایک عدد گھڑی SE 1750 مالیتی ۱۵۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰۵/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور اس کے علاوہ میری پرائیویٹ پریکٹس اور کمشن ہے جو معین نہیں مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: ڈاکٹر محمد علی سرگودھا۔

گواہ شدہ ۱:۔ مبشر احمد ظفر سیکرٹری مال سرگودھا چھاؤنی۔

گواہ شدہ ۲:۔ مبارک احمد چیمہ سیکرٹری اصلاح وارشاد ۳۷ نیو سول لائن سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۵۱۱۰

مَیں فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری نیاز علی صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن ۱۹۶/مراد ضلع بہاول نگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱ ۸۲ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجود قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ حق مہر ۵۰۰/- سو روپے وصول شدہ۔

۲:۔ از ترکہ خاوندم مرحوم ۱۲ ۱/۲ ایکڑ زمین واقع چک ۱۹۶/مراد ضلع بہاول پور مالیتی ۳۰۰۰۰/- تیس ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ فاطمہ بی بی بیوہ چوہدری نیاز علی صاحب چک ۱۹۶/مراد بہاول نگر۔

گواہ شدہ ۱:۔ امداد علی ولد چوہدری نیاز علی صاحب چک ۱۹۶/مراد بہاول نگر۔

گواہ شدہ ۲:۔ مشتاق احمد صاحب ولد چوہدری نیاز علی صاحب چک ۱۹۶/مراد ضلع بہاول نگر۔

مسل نمبر ۲۵۱۱۱

مَیں ناصرہ منصورہ زوجہ سیف علی صاحب شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمنری پاک ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۱ ۸۲ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۲۰۰/- سو روپے

۲:۔ طلائی ہار ۱/۲ ۲ تولہ۔ لاکٹ ۱/۲ ۱ تولہ بالیاں ۱/۲ تولہ کوکا ایک عدد مالیتی ۱۵۰/- روپے

۳:۔ سلائی مشین پرانی مالیتی یکصد روپے کل مالیت سات ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ ناصرہ منصورہ صاحبہ زوجہ سیف علی صاحب شاہد

گواہ شدہ ۱:۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کمنری۔

گواہ شدہ ۲:۔ سیف علی شاہد خاوند موصیہ ولد رستم علی راجپوت وصیت نمبر ۱۹۸۸۱

منتظمین اطفال متوجہ ہوں

۱:۔ ہر ماہ اطفال کا زیادہ سے زیادہ عملاً اجتماع کرائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

۲:۔ مورخہ ۱، ۲، ۳ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ جمعرات، جمعہ کو پہلی سہ ماہی کا ٹورنامنٹ منعقد کروائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

۳:۔ اطفال کا طبی معائنہ کروا کر رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالسِ انصار اللہ کی حسنِ کارکردگی میں ضلع کراچی اوّل رہا

ربوہ ۷ نومبر - مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۵ ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوران سال بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالوں اور سالانہ اجتماع کے موقعہ پر منعقدہ مقابلوں میں پوزیشن لینے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے - مجلس انصار اللہ کی طرف سے دیئے گئے انعامات کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے خصوصی انعام اس نومسلم نوجوان کو دیا جو تھرپارکر سے سائیکل پر صرف اپنے انصار دوست کا ساتھ دینے تشریف لائے تھے - ان کا نام شیخ تھا - دیگر انعامات حاصل کرنیوالوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے -

-٥ سندات خوشنودی حسنِ کارکردگی

ناظمین اضلاع

۱- اوّل کراچی مکرم نعیم احمد خان صاحب
۲- دوم گجرات " سید رفیق احمد شاہ صاحب
۳- سوم لاہور " ملک عبداللطیف صاحب شکوہی

-٥ وظائف اطفال - انعامی وظیفہ انصار اللہ برائے اطفال سال ۱۹۸۲ء

۴- اوّل انعام عزیزم اطہر محمود صاحب ناصر ابن مکرم شیخ ناصر احمد صاحب اوکاڑہ
۵- دوم انعام عزیزم محمود احمد صاحب شاہد ابن مکرم سعید احمد صاحب عزیز آباد کراچی

-٥ تعلیمی انعامات

امتحان سہ ماہی اوّل

۶- اوّل مکرم سلطان احمد صاحب پیرکوٹی ربوہ
۷- دوم مکرم غلام رسول صاحب اعوان ڈیرہ غازیخان
۸- سوم مکرم قریشی عبداللطیف صاحب اوکاڑہ

امتحان سہ ماہی دوم

۹- اوّل مکرم محمد خلیل صاحب قریشی سکھیکی ضلع گوجرانوالہ
۱۰- دوم مکرم عبدالسمیع صاحب حسنی دارالرحمت شرقی ربوہ
۱۱- سوم مکرم اخوند فیاض احمد صاحب لاہور چھاؤنی

امتحان سہ ماہی سوم

۱۲- اوّل مکرم مرزا نذیر حسین صاحب مرحوم عیسیٰ دارالصدر شمالی ربوہ
۱۳- دوم مکرم مرزا غلام احمد صاحب دارالصدر ربوہ
۱۴- سوم مکرم شیخ شریف احمد صاحب بالریکفٹ کراچی

تقریری مقابلہ

۱۵- اوّل مکرم محمد صدیق صاحب بشیر آباد ضلع حیدرآباد
۱۶- دوم مکرم مرید احمد صاحب فیکٹری ایریا شاہدرہ
۱۷- سوم مکرم ایم بشیر الحق صاحب پتوکی ضلع لاہور

حوصلہ افزائی مکرم صوفی عبدالغنی صاحب نمبردار گنگاپور ضلع فیصل آباد

-٥ ورزشی مقابلہ جات

والی بال فائنل مقابلہ جات

۱۸- اوّل ربوہ ٹیم
کیپٹن مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب
۱۹- دوم سیالکوٹ ٹیم
کیپٹن مکرم ماسٹر محمد انور صاحب سیالکوٹ

رسہ کشی

۲۰- اوّل ربوہ ٹیم
کیپٹن مکرم رانا رشید احمد صاحب طارق
۲۱- دوم سندھ
کیپٹن مکرم مبارک احمد صاحب ارشاد کراچی

کلائی پکڑنا

۲۲- اوّل مکرم نوازش علی صاحب بھلوال
۲۳- دوم " ناصر احمد صاحب وڑائچ
۲۴- سوم " مقبول احمد صاحب چیمہ

گولہ پھینکنا

۲۵- اوّل مکرم شیر محمد صاحب رجوعہ
۲۶- دوم " لطیف احمد صاحب فیصل آباد
۲۷- سوم " سراج الحق صاحب قریشی ربوہ

۱۰۰ میٹر کی دوڑ

۲۸- اوّل مکرم جمیل احمد صاحب احمد نگر
۲۹- دوم مکرم عبدالغفور صاحب ربوہ
۳۰- سوم " عبداللطیف صاحب فیصل آباد

میوزیکل چیئرز

۳۱- اوّل مکرم مقبول احمد صاحب احمد نگر
۳۲- دوم " ولی محمد صاحب "
۳۳- سوم " قریشی منظور احمد صاحب لاہور

لانگ جمپ

۳۴- اوّل مکرم رشید خالد صاحب وزیر آباد
۳۵- دوم " مولوی لطیف احمد صاحب فیصل آباد
۳۶- سوم " حمید اللہ صاحب ربوہ

-٥ سندات خوشنودی سائیکل سوار

۳۷- مکرم علی محمد صاحب محمود آباد فارم ضلع تھرپارکر
۳۸- " چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ

جماعت احمدیہ کا ۹۰ واں سالانہ جلسہ

احباب کی خدمت میں دعاؤں اور مشوروں کے لئے خاص گذارش

جیسا کہ احباب الفضل میں شائع شدہ اعلانات سے جان چکے ہیں کہ حسب منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا نوّے واں جلسہ سالانہ سابقہ روایات کے مطابق مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر بروز اتوار - سوموار - منگل مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے - اس سلسلہ میں ابتدائی انتظامات ہو چکے ہیں اور مزید کے لئے کارروائی ہو رہی ہے - میں جملہ احباب کی خدمت میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ جلسہ کے انتظامات کی بحسن و خوبی تکمیل اور کامیابی کے لئے خاص دعاؤں کے ساتھ ہماری مدد فرمائیں - نیز یہ گذارش بھی کرتا ہوں کہ اگر ان انتظامات کو بہتر اور زیادہ مفید بنانے کے لئے کوئی خاص تجویز ان کے ذہن میں ہو تو اس سے بھی نظارت ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں - نظارت اپنے حالات کے مطابق حتی الامکان ایسی تجاویز کو ملحوظ رکھے گی - انشاء اللہ -

(ناظر اصلاح وارشاد - ربوہ)

اٹھرا، بانجھ پن، نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کے لئے اُمید کی کرن

اس کے علاوہ مردانہ، زنانہ خاص امراض کے لئے مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں -

ایک خط لکھکر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل

المنار دواخانہ ربوہ

نئی لطیف موٹرز

دو پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

لطیف موٹرز ۲۴- میکلوڈ روڈ لاہور

فون دفتر ۵۵۹۴۴

میاں عبداللطیف گھر:- ۳۳۰۶۹۳

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کے متعلق تاثرات پر مشتمل پہلے دس بہترین خطوط

انعام کے مستحق قرار دیئے جانیوالے طلباء و طالبات

جیسا کہ پہلے کئی بار یہ اعلان کیا گیا تھا کہ تعلیم القرآن کلاس ۱۹۸۲ء کے سلسلہ میں طلباء و طالبات اپنے اپنے تاثرات اور تجاویز پر مشتمل خطوط بھجوائیں - اس بارہ میں نظارت ہذا کو اس وقت تک ۷۹ خطوط موصول ہوئے - ان میں سے پہلے دس بہترین خطوط لکھنے والے طلباء جو انعام کے مستحق قرار پائے ہیں ان کے اسماء حسب ذیل ہیں - احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں مزید علمی ترقیات عطا کرے -

نمبر شمار	نام	مقام
۱	مکرمہ عظمیٰ ظفر صاحبہ	چک نمبر ۹ پنیار - ضلع سرگودھا
۲	" ثمینہ فرخ صاحبہ	دارالصدر جنوبی ربوہ
۳	مکرم عبدالحفیظ ملک صاحب	راولپنڈی
۴	" شفیق احمد خان صاحب	واہ کینٹ ضلع راولپنڈی
۵	" بشارت احمد صاحب	لاہور
۶	مکرمہ بشریٰ نسرین صاحبہ	چونڈہ ضلع سیالکوٹ
۷	" نوشابہ عزیز صاحبہ	لاہور
۸	" زیب النساء باجوہ صاحبہ	ملتان
۹	" عابدہ مبارک صاحبہ	مست پور ضلع سیالکوٹ
۱۰	" ناصرہ غنی صاحبہ	چک نمبر ۲۹ ضلع شیخوپورہ

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن) ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر حوالہ ضرور دیں - مینیجر الفضل -